www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حافظ محمد اسحق زاہد

شیخ البانی رحمہ اللہ کی وفات پر سعودی عرب کے علماء کے تاثرات

(۱) شیخ صالح بن عبدالعزیز آلِ شیخ (وزیر اوقاف ومذہبی اُمور، سعودی عرب)

"اللہ کے فیصلے اور اس کی تقدیر پر ہم راضی ہیں اور "انا للہ وانا الیہ راجعون" کہتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ علامہ شیخ محمد ناصر الدین البانی کی وفات ایک المناک واقعہ ہے، کیونکہ وہ امت کے ان علماء و محدثین میں سے تھے کہ جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی حفاظت فرمائی اور سنت رسول ﷺ کی نشر واشاعت کی"

(۲) شیخ عبداللہ صالح العبید (سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی)

"شیخ محمد ناصر الدین البانی کی وفات امت ِمسلمہ کے لئے بہت بڑا خسارہ ہے، کیونکہ آپ ان علماء میں سے تھے جنہوں نے کتاب اللہ، سنت ِرسول ﷺ اور اسلامی دعوت کا جھنڈا بلند کیا، اور وہ بھی ایک ایسے وقت میں کہ جب امت ِمسلمہ کو اس کی شدید ضرورت تھی"

(۳) شیخ عبدالمحسن العباد

"شیخ البانی رحمہ اللہ ان گرانقدر علماء میں سے تھے کہ جنہوں نے اپنی پوری عمر خدمت حدیث رسول ﷺ، نصرتِ عقیدۂ سلفیہ اور دفاعِ سنت کے لئے وقف کردی تھی، اور آپ کا شمار ممتاز علماءِ دین میں ہوتا ہے، جس کی گواہی ہر خاص وعام نے دی ہے، سو اس جیسے عالم دین کی موت مسلمانوں کے لئے بہت بڑا صدمہ ہے"

(۴) الشیخ عبداللہ العبیلان

"میں امام، علامہ، محقق، زاہد، شیخ محمد ناصر الدین البانی کی وفات کے موقع پر روئے زمین پر بسنے والے تمام مسلمانوں کی تعزیت کرتا ہوں، اور حقیقت یہ ہے کہ اس شخص کے متعلق کچھ کہنے سے الفاظ عاجز ہیں، آپ کے مناقب وفضائل میں صرف اتنی بات کافی ہے کہ آپ کی نشوونما جس ملک میں ہوئی وہاں سلفیت نہ ہونے کے برابر تھی، لیکن اس کے باوجود بھی وہ سلفی دعوت کے سب سے بڑے داعی بن کر سامنے آئے"

(۵) ڈاکٹر الحبیب بلخوجة (سیکرٹری جنرل مجمع الفقه الاسلامی)

"ہم نے علامہ، شیخ البانی کو حدیث اور فنونِ حدیث کے ساتھ خصوصی شغف کی وجہ سے پہچانا، اور آپ کی موت پر ہم ایک ایسے شخص سے محروم ہوگئے ہیں جو عالم اسلام کی خدمت میں پیش پیش تھا، اور بڑے بڑے اساتذہ ومشائخ کے لئے ایک بہت بڑا مرجع تھا"

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ